سندھ ورکرز ویلفیئر بورڈ کی گورننگ باڈی کا حکم امتناع ختم کرنے کی اپیل

کراچی(لیبر نیوز ویب ڈیسک) سندھ ورکرز ویلفئیر بورڈ کے نو منتخب گورننگ باڈی کے رکن ناصر منصور نے دیگر مزدور رہنماؤں کے ہمراہ کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سندھ ورکرز ویلفئیر بورڈ نو تشکیل شدہ بورڈ کو غیر فعال کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں حال ہی میں نوٹیفائیڈ ہونے والے بورڈ کے خلاف متعدد درخواستیں دائر کی گئی ہیں

ان کا کہنا تھا کہ حالیہ اقدام کے نتیجے میں مزدور نمائندوں کے خلاف عدالتی حکمِ امتناع حاصل کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے عدالت سے اپیل کی کہ حکمِ امتناع کو ختم کر کے ایسا حتمی فیصلہ دیا جائے جو مزدوروں کے مفادات کا تحفظ کرے

پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ سندھ کابینہ کی منظوری کے بعد 4 فروری 2026 کو تشکیل دیے گئے بورڈ نے اپنے پہلے اجلاس میں سابقہ انتظامیہ کے دور میں مبینہ طور پر غلط استعمال ہونے والے تقریباً 25 ارب روپے کی تحقیقات اور واپسی کا فیصلہ کیا تھا

3 مارچ کو صوبائی وزیرِ محنت سعید غنی کی

سربراہی میں ہونے والے اس اجلاس میں مبینہ کرپشن کی جانچ پڑتال اور رقم کی وصولی کی کارروائی شروع کرنے کی قرارداد منظور کی گئی تھی

گورننگ باڈی کے رکن ناصر منصور نے حکومتِ سندھ سے فوری مداخلت، وزیرِ اعلیٰ سندھ اور بلاول بھٹو زرداری سے تعاون اور مبینہ کرپشن و اختیارات کے غلط استعمال میں ملوث افراد کے مکمل احتساب کا مطالبہ کیا ہے